سہ ماہی
پیغامِ آشنا
شمارہ۔۳۳ (بہار)
اپریل تا جون، ۲۰۰۸ء

میں حدی خوان اور راہنما کا کردار ادا کیا۔ یہ کتاب ان کے اس کردار پر بحث کرتی ہے جو اخلاص و سرشاری کی داستان ہے! اس لیے یہ کتاب عشاق رسولؐ کے لیے ایک آزمائشوں بھری راہ کو، جو تاریخ عشق رسولؐ کے ایک نہایت اہم باب سے عبارت ہے، اجاگر کرتی ہے۔ کتاب کے ابتدائی ابواب میں نبی کریمؐ کی شان رسالت و نبوت سے متعلق ارشادات قرآنی اور احادیث نبویؐ سے استشہاد کیا گیا ہے۔

کتاب کا مقدمہ پروفیسر الیاس اعظمی قصوری نے لکھا ہے۔ اس میں فتنہ قادیانیت اور حکومت برطانیہ کے گماشتے مرزا غلام محمد اور اس کے عقائد پر سیر حاصل بحث کی گئی ہے اور رد قادیانیت کے موضوع پر علمائے دین کی کتابوں کی فہرست دی گئی ہے۔ اگلے باب میں تحریک ختم نبوت سے متعلق بعض نمایاں کتابوں سے تراشے دیے گئے ہیں۔ بعد کے ابواب میں تاریخ ختم نبوت اور پاکستان میں اس کی اہمیت کا جستہ جستہ ذکر آیا ہے، خاص طور پر اس مقدمے کی تفصیل جو مجاہد ختم نبوت پر مارشل لائی دور میں قائم کیا گیا تھا اور اس حوالے سے ان کے شجاعانہ کردار پر بحث کی گئی ہے۔

اس کتاب کی اہمیت آج کے دور میں یوں بھی از بس بڑھ جاتی ہے کہ آج دنیائے غرب نے ہمارے پیارے نبیؐ کی ذات مقدس اور قرآن کریم کے خلاف ایک ناپاک محاذ قائم کر رکھا ہے اور آپؐ کی اہانت کے موضوع پر سب نے ایکا کر لیا ہے۔ اس تناظر میں ہر مسلمان کو تاریخ ختم نبوت اور مجاہدین ختم نبوت پر مبنی اس کتاب کے مطالعے کی اشد ضرورت ہے۔

❁❁❁

☐ کتاب کا نام: زیارات مراکش

☐ مصنف: افتخار احمد حافظ قادری

☐ ناشر: مجلس دلائل الخیرات شریف، ۹-افشان کالونی، راولپنڈی کینٹ

☐ قیمت: ۲۵۰ روپے

روحانی سفرناموں کے سلسلے میں یہ حافظ افتخار احمد قادری کی گیارھویں کاوش ہے جو سال رواں میں شائع ہوئی ہے۔ حافظ صاحب گذشتہ کئی سالوں سے زیارات مقامات مقدسہ و عتبات عالیہ سے مسلسل سرفراز ہوتے اور واپسی پر ان زیارات کا سفرنامہ بمعہ رنگین تصاویر کے شائع کرتے رہے ہیں۔ یہ سفرنامے ایک منفرد نوعیت کی واردات قلبی کے آئینہ دار ہیں اور قاری کو ایک جہان روحانیت کی سیر پر اپنے ساتھ

Scanned with CamScanner

لے جاتے ہیں جہاں وہ رنگ ونور کی معنویت بھری برسات میں کھو جاتا ہے اور عالم کیف و وارفتگی میں گویا خود بھی حافظ صاحب کے ہمراہ رہتا ہے۔ یہی سفرنامہ مراکش کی ایک برجستہ خوبی ہے کہ اس میں قاری ساتھ ساتھ رہتا اور شریک سفر ہونے کا احساس کرتا ہے اور اس پر درجۂ اول کی ایسی کیفیات طاری ہو جاتی ہیں جو سفرنامے کے راقم پر گذر چکی ہیں۔ دوسری خصوصیت ان سفرناموں کی یہ ہے کہ ان میں اکابر میں سے ہر روحانی شخصیت اور اس کے مزار اور شہر کے تاریخی پس منظر کا بیان بھی ہوتا ہے۔ نیز قرآن وحدیث اور فرامین اکابرین ومشاہیر اسلام ان سفرناموں کا ایک خاص لطیف پہلو ہوتے ہیں جن سے قاری سیر انفس وآفاق سے بھی مستفید ہوتا ہے۔ علم تاریخ، جغرافیہ، دینی بصیرت، اور اطلاعات نیز تصویروں کے ذریعے مختلف اماکن کا شرف دیدار یہ سب اسے ایک نشست میں حاصل ہو جاتے ہیں اور لطف یہ ہے کہ تمام اطلاعات، تفصیلات مستند حوالوں کے ہمراہ ہوتی ہیں جن سے کتاب سفرنامے سے زیادہ ایک تاریخی ریفرنس بن جاتی ہے مثلاً اسی کتاب کے مآخذ ومراجع میں تیرہ کتب شامل ہیں۔

مراکش کے روحانی سفرنامے میں اولیائے کرام اور بزرگان دین کے مزارات کی جس طرح کی منظرکشی کی گئی ہے اس سے کتاب ایک حوالہ بن گئی ہے جو مراکش کے مسافر اور غیر مسافر دونوں کے لیے یکساں مفید ہے۔ زیارات مراکش پر معروف ایرانی شاعر ڈاکٹر محمد حسین تسبیحی کی آٹھ منظومات بھی شامل ہیں جس سے کتاب کے حسن اور افادیت میں اضافہ ہو گیا ہے۔ معروف شاعر محمد عبدالقیوم طارق سلطان پوری نے کتاب کا سال طباعت اس مصرع سے اخذ کیا ہے: ''فضیلت وخوبی اہل ادب وداد'' (۲۰۰۸ء)

❁❁❁

☐ کتاب کا نام: **ردا کے سائے میں**

☐ مصنف: سید علی رضا کاظمی

☐ ناشر: کریم پبلیکیشنز، سمیع سنٹر، ۱۳۸ اردو بازار، لاہور

حمد، نعت، سلام، منقبت پر مشتمل کتاب ردا کے سائے میں کو حضرت فاطمہ زہرا (س) کی ذات اقدس سے منسوب چادر تطہیر کی نسبت حاصل ہے اور یہ نسبت اتنی عزیز ہے کہ خدا نے خود صاحب چادر تطہیر کے لیے حدیث کسا میں فرشتوں کو مخاطب کر کے فرمایا ہے کہ ''چادر تطہیر کے نیچے فاطمہؑ کے بابا، ان کے شوہر اور دونوں بیٹے موجود ہیں جن کے لیے میں نے زمین، آسمان، چاند، ستارے اور یہ کائنات